



## سوال

(619) کوئی آدمی جنس چاول، گندم وغیرہ سے اس کے موسم میں خرید کر الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی آدمی جنس چاول، گندم وغیرہ سے اس کے موسم میں خرید کر اس لیے رکھ دیتا ہے کہ سال کے آخر میں جب یہ جنسیں منسگی ہوں گی تو بیچ ڈالوں گا، اس کا کیا حکم ہے؟ (قاری  
عبد الصمد بلوچ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ احتکار ہے اور احتکار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

[((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اخْتَارَ فَهُوَ ظَلِيمٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْتَارُ إِلَّا ظَلِيمٌ)) 1] جو ذخیرہ اندوزی کرے وہ گناہ گار ہے، ذخیرہ اندوزی نہ کرے گا  
مگر گناہ گار۔ [2/2/1323ھ

1 مسلم کتاب المساقات والمزارعت/باب تحریم الاحتکار فی الاوقات۔ ترمذی کتاب البیوع باب الاحتکار

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 550

محدث فتویٰ